



## سوال

(288) بحالت روزہ ناک میں دوا ڈالنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری ناک میں تکلیف ہے، اگر میں ناک میں دوائی نہ ڈالوں تو تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے، کیا روزہ رکھنے کے بعد ناک میں دوائی ڈالنا جائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

روزہ دار کو ناک میں دوائی ڈالنے سے پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ”ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرو الایہ کہ تم روزہ دار ہو۔“ [1] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ روزہ دار کو ناک میں دوائی نہیں ڈالنی چاہیے، اگر کسی کو تکلیف ہے اور ناک میں دوائی ڈالنا ضروری ہے تو وہ کسی دوسرے کو روزے رکھوادے اور اگر بیماری سے افاقہ کی امید ہو تو روزے رکھوانے کے بجائے رمضان کے بعد روزے خود رکھ لے۔ (واللہ اعلم)

[1] ترمذی، الصیام: ۷۸۸۔

حذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 257

محدث فتویٰ